آرزو یہ بھی تھی کہ حضرت الاستاذ کی ایک ایسی جامع سوانح عمری مرتب ہو جائے جو آپ کے شایانِ شان ہو، اس سلسلہ میں مجلسِ علمی نے نفحۃ العنبر کے نام سے ایک کتاب شائع کی ہے مگر اس سے حق ادا نہیں ہوا خود مرحوم کو بھی اس کا احساس تھا، حضرت الاستاذ کی ایک جامع سوانح عمری جو مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے ایک لکچرر ڈاکٹریٹ کے لئے راقم الحروف کی نگرانی میں بڑی محنت اور لگن سے مرتب کر رہے ہیں انشاءاللہ ضرور شائع ہوگی، مگر افسوس ہے جس کو سب سے زیادہ اس کتاب سے خوشی ہوتی اب وہ دنیا میں نہیں رہا، ان اوصاف کے علاوہ مرحوم اسلام کے پُرجوش مبلّغ اور داعی بھی تھے اور اس راہ میں وہ بے دریغ دولت بھی خرچ کرتے تھے اور زبان وقلم سے بھی کام لیتے تھے، متقی و پرہیزگار ہونے کے باوجود بڑے شگفتہ مزاج اور خندہ جبیں تھے، خیر خیرات اور مستحق حضرات کی امداد کے معاملہ میں پیش پیش رہتے تھے، چند سال سے نابینا تھے، مگر پھر بھی صبر وشکر اور قناعت کی زندگی گذار رہے تھے، لیکن آخر اُن کا وقت موعود بھی آگیا اور وہ رفیقِ اعلیٰ سے جاملے، اللھم برد مضجعہ وارحمہٗ۔

افسوس ہے پچھلے دنوں علی گڈھ میں ڈاکٹر ہادی حسن کا بھی انتقال ہوگیا، مرحوم مسلم یونیورسٹی میں فارسی کے بڑے دیرینہ پروفیسر تھے، انگریزی اور فارسی دونوں زبانوں کے بڑے خوش بیان مقرر اور فارسی شعر وادب کے نامور محقق تھے، حافظہ بلا کا تھا، کسی کتاب کے صفحہ کے صفحہ بلا تکلف اپنی یاد سے پڑھ دیتے تھے، مسلم یونیورسٹی کے علاوہ ملک کی دوسری یونیورسٹیوں میں بھی ان کے علم وفضل اور تقریر وخطابت کی دھوم تھی، متعدد بلند پایہ کتابوں اور مقالات کے مصنّف تھے، ان کے فیضِ تعلیم وتربیت نے سیکڑوں نوجوانوں کو علم وفن کا استاذ اور ماہر بنا دیا۔ بیوی کی وفات اور یونیورسٹی کی ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد بالکل گوشہ نشین اور زندگی سے بیزار ہوگئے تھے، مگر مطالعہ اور تصنیف وتالیف کا شغل پھر بھی جاری تھا۔ خود اُن کا ذاتی کتب خانہ بڑی تعداد میں اہم اور بعض نادر الوجود کتابوں پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ مغفرت ورحمت سے نوازے!